آخری پیشی

از قلم لائبہ مری

امی! مجھے معاف کر دے۔۔۔۔۔۔ پلززدروازہ کھولیں

وہ رونے لگی اسکی التجائیں یہ آوازیں۔۔۔۔۔۔۔ میں سن رہی ہوں

کانوں پر ہاتھ رکھنے کے باوجود مجھے اسکی آوازیں سنائی دے رہی ہے کہ ابھی وہ دروازے کے اس پار بیٹھی ہے۔۔۔ میں تو اسکی آوازیں تب بھی سن لیتی تھی۔۔۔ جب وہ امریکہ میں تھی۔۔۔ اپنے شوہر کے ساتھ۔۔۔۔۔

میری اکلوتی اولاد کے لئے میرے دل کے دروازیں ہمیشہ کھلے تھے لیکن آج میرے گھر کا دروازہ بند تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور ہمیشہ بند ہی رہے گا۔۔۔

رابعہ دروازہ کھول کر اندر آئی میں نے اسکو ایک فاضل چابی دے رکھی تھی۔۔۔اسلئے وہ جب چاہے میرے گھر میں داخل ہوسکتی تھی۔۔۔میرے لئے چائے کا تھرماس لاکر میز پر رکھ دیا

میرے سامنے کرسی پر بیٹھ گئی اور میری خاموشی کو بغور دکھ رہی تھی میں نے اسے مسکرا کر سلام تک نہیں کیا شاید اس نے سلام کیا ہو۔۔۔اور میں نے جواب نہیں دیا تھا۔۔۔پتا ہی نہیں چلا تھا مجھے اسکی آوازیں نہیں آرہی تھی میں تو نغمہ کی کھلکھلاہٹیں سن رہی تھی ۔۔۔اپنے پنگھوڑے میں لیٹی مسکراتے ہوئے مجھے اور سکندر کو دیکھ رہی تھی

صرف چوبیس سال کا فرق تھا۔۔۔اور وہ منظر آج بھی میری آنکھوں میں روشن اور عیاں تھا

اسکی پیدائش پر ہم نے کئی دن تک جشن منایا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پورے خاندان میں ہر فرد کو مٹھی بجوائی تھی.. فیکٹری کے ملازمین کی تنخواہ دگنی کر دی

گئیں اور ہماری آدھے سے زیادہ جائیداد نغمہ کے نام کر دی تھی۔۔۔ یہ خوشی تو دنیاوی

دولت لٹا کر ظاہر کی تھی مگر اپنے گھر پر اسکی موجودگی کا ایک ایک لمحہ نئی مسرتوں سے آشنا

کرتا رہا

جس دن وہ پہلی بار ٹیک لگا کر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ اسکا پہلا دانت نمایاں ہوا۔۔۔ اس نے

پہلا قدم اٹھایا

ان سارے دنوں میں ہمارے نوکر جھولی بھر بھر کر صدقہ اور خیرات لیتے رہے

www.classicurdumaterial.com

----

support@classicurdumaterial.com

میرا اور سکندر کا جی چاہ رہا تھا ہم اپنا سب کچھ اسکی مسکراہٹ پر قربان کر دے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نغمہ کے زندگی کے کسی بھی حصے میں کسی بھی قسم کی کمی پیشی نہیں کی

یونی میں نغمہ کو ساحر پسند آگیا اور پسند بعد میں محبت میں تبدیل ہو گئی تو ہم نے بھی تھوڑی

CLASSIC URDU MATERIAL

بہت جانچ کے بعد نغمہ کی شادی کروادی۔۔۔۔

کسی چیز کی کمی نہیں رکھی سوئی لیکر فرنیچر تک دیا۔۔۔۔۔۔ہمارے داماد کو نیو یارک جانا تھا

کیوں کے اسکی نوکری سب کچھ وہی تھا

ہم نے وہی کیا جو سب کرتے ہے کہی کوئی کمی نہیں چھوڑی۔۔۔۔۔۔لیکن شاید کہی

کوئی کمی رہ گئی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تب ہی تو سکندر کی وفات کے ایک ہفتے بعد نغمہ مجھ سے فیکٹری کی ملکیت حاصل کرنے

کے لئے کاغذات پر دستخط کروانے آئی

شادی کے بعد چھے سال تک جب جب نغمہ آتی اپنے نام کی ایک ایک چیز بیچ کر پیسے لے

جاتی

میں نے اسے بہت سمجھایا لیکن وہ نا سمجھی

سارا بچپن عیش و عشرت میں گزرا تھا۔۔۔۔۔

اسلیے اب گزارا نہیں ہو رہا تھا اسکا۔۔۔۔۔۔پیسے کو پانی کی طرح بہا رہی تھی

اپنے آخری دنوں میں سکندر کو کینسر ہو گیا تھا علاج چلتا رہا جو کے یقینن مہنگا تھا۔۔۔۔بلڈ

کینسر سے متاثرہ جسم پر توانائی آجاتی جب وہ نغمہ سے بات کرتے۔۔۔۔مجھے آج یاد آرہا ہے

نغمہ نے ہمیشہ رقم کے مطالبے کے لئے ہی فون کرتی تھی کبھی ماں باپ کی خیر خیریت

معلوم کرنے کے لئے نہیں کیا۔۔۔۔

مجھے اس وقت بھی یقین نہیں آرہا تھا جب وہ میرے سامنے آکر اپنا مطالبہ دہرا رہی تھی

سائن کرے امی۔۔۔۔۔۔کیا گھور رہی ہیں۔۔؟اسکا اصرار مجھے پہلی بار بدتمیزی محسوس

ہوا

لیکن میں نے ضبط سے کہا

تم یہاں پاکستان واپس آرہی ہو نا۔۔۔؟۔۔اس نے ہاں میں سر ہلایا

توتم اور ساحر آجاؤ گھر بھی ہے اور ساحر فیکٹری سمبھال لے مجھے کوئی اعتراض نہیں

۔۔۔۔

اس نے اتنی عجیب نظروں نے مجھے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو آپ کی اعتراض کی پرواکس کو ہے

۔۔۔ مگر یہی نہیں کہا۔۔۔ جو کہا وہ باقی باتوں سے زیادہ تکلیف دہ تھا

آپ بھول رہی ہے چاچو اپنے دونوں بیٹوں کے ساتھ ہماری فیکٹری پر نظر لگائے بیٹھے ہیں

۔۔۔ کلکو آپ ڈیڈ کی طرح مر گئی تو میرا کیا ہو گا

میں کئی سیکنڈ تک بول نا سکی۔۔۔ کیا کہتی جو نغمہ کہہ رہی تھی اسکا جواب میرے پاس نہیں تھا

ہاں سوال بہت سے تھے۔۔۔ لیکن پوچھنے کی ہمت ہی نا ہو سکی۔۔۔

کیا اسے مجھ سے زیادہ دولت پیاری ہو گئی۔۔؟

ہے نا گھسا پٹا، جذباتی اور بیوقوفانہ سوال، بھلا کوئی اس قدر صاف بات نہیں سمجھ سکتا

یہ ثابت کر دیا تھا میں نے کے میں ایک سمجھدار بیٹی کی بیوقوف ماں ہوں۔۔۔

نا میں نے اسے فیکٹری کے کاغذات دیئے نا گھر کے میری خاموشی اسکی بدتمیزی میں دن با دن اضافہ کر رہی تھی۔۔۔۔ پھر اس نے میرے خلاف کورٹ میں کیس دائر کیا۔۔۔۔۔

میں تو سب کچھ ہار جاتی کیوں کے میری بیٹی میرے سامنے کھڑی تھی۔۔۔۔۔۔ میں سب کچھ ہار جاتی اگر نغمہ کی دوست رابعہ میرے ساتھ کھڑی نا ہوتی۔۔۔۔ اس نے وکالت پاس کی تھی اور اس نے کورٹ میں سارے کاغذات جما کروا کر یہی ثابت کر دیا تھا کے نغمہ کو اسکا جائز حق ملتا تھا۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

لیکن نغمہ بھی ضدی تھی لالچ کی ماری۔۔۔۔ رابعہ نے اسکو بہت سمجھایا لیکن وہ نا مانی اور اس نے دوسرے وکیل کا بندوبست کیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور اب میری پیشی تھی

.............۔

میں عدالت جانا نہیں چاہتی تھی مجھ میں اتنی ہمت نہیں تھی میں لوگوں کے سوالوں کے

جواب دیتی

رابعہ نے کہا۔۔۔اس طرح کیس طوالت اختیار کر جائے گا

میں الجھن میں پڑھ گئی۔۔۔۔جب ہر بات سے صاف ظاہر ہے کے ہم نے اسے اسکا حق

دیا ہے ناتو کس بات کی پیشی ہے۔۔۔؟

وہ ہچکیائی پھر گویا ہوئی۔۔۔نغمہ نے ایک اور دعوا کیا ہے۔۔۔۔؟

وہ کیا۔۔۔۔مجھے حیرت ہوئی

اسکا کہنا ہے سکندر انکل آپ کو طلاق دے چکے ہے اسلیے اپکا پراپرٹی پر کوئی حق نہیں بنتا

۔۔۔۔

میں لڑکھڑائی اور کرسی کا سہارا لے لیا۔رابعہ اگے بڑھ کر مجھے سمبھالا اور شرمندہ ہوتے

ہوے کہا میں آپ کو یہی بتانا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن وہ خاموش ہو گئی۔۔۔۔اور ہم

عدالت کی طرف روانہ ہوے میں نے رابعہ کو کہا

جاؤ اسے کہو میں فیکٹری کے کاغذات دینے تو تیار ہوں۔۔۔۔۔

رابعہ گئی اور واپس آئی۔۔۔۔۔۔اس بار وہ مجھے بہت زیادہ پریشان لگی

میں نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

وہ اب سب کچھ چاہتی ہے سب۔۔۔۔۔رابعہ اب خاموش کھڑی تھی

میں بے یقینی سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی

میرا دماغ سن ہو رہا تھا

میں کچھ کہتی اس سے پہلے ہمارے کیس کی پکار ہوئی۔۔۔۔۔میں رابعہ کا ہاتھ چھوڑ کر

بھاگ جانا چاہتی تھی لیکن اس نے میرا ہاتھ اور مضبوطی سے پکڑ لیا شاید اسے میرے

ارادے کی خبر ہو گئی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نغمہ میرے پاس سے گزر رہی تھی۔۔۔اس نے میرے کان میں کہا

امی آپ کیس ہار جائے گی دیکھ لینا۔۔۔۔۔

میں اسکے چہرے پر یقین دیکھ کر تھوڑا ساڈ گمگا گئی۔۔۔اور اندر کی طرف روانہ ہوئی

کٹہرے میں اب ہم آمنے سامنے تھے

میرا ذہن تو ماؤف ہو رہا تھا۔۔۔آدھی بات سنی آدھی سمجھی والی کیفیت میں خاموش ٹکر ٹکر میں نغمہ کی جانب دکھ رہی تھی تب ہی طلاق کا لفظ میری سماعت سے ٹکرایا اور جیسے مجھے ہوش آ گیا ہو

یہی جھوٹ ہے میں پوری قوت سے چلائی

سکندر نے مجھے طلاق نہیں دی ہے

رابعہ نے کہا عدالت سے درخواست ہے کے وہ نغمہ کو اپنے دعوے کو سچ ثابت کرنے کے لئے ثبوت دینا چاہیئے یا کوئی گواہ۔ نغمہ پہلے سے تیار تھی اس نے ہمارے گھر کے پرانی

ملازمہ کو بلایا جس نے پیسوں کی لالچ میں گواھی ہی کے سکندر نے مجھے طلاق دی

طلاق کی وجہ کیا تھا۔۔۔۔رابعہ نے پوچھا

یہ بدکردار تھی میرا باپ یہ برداشت نا کرسکا اور اسکو طلاق دے دی۔۔۔۔۔۔۔میری

برداشت جواب دیگی پھر میں نہیں جانتی میں نے کیا کہا کیسے کہا اور کیوں کہا لیکن فیصلہ

میرے حق میں ہو گیا تھا

میں مقدمہ جیت گئی تھی

____

رابعہ کو مجھ سے یہ امید نہیں تھی نہایت شرمندہ اور عجیب سی ہو کر اس نے مجھے گھر تک

چھوڑا

وہ مجھے اندر تک چھوڑنے نہیں آئی شاید اسکو یقین ہو گیا تھا اب میں اپنا خیال رکھ سکتی ہوں

میری توقع کے برعکس اس نے مجھ سے نہیں پوچھا میں نے کیوں کیا لیکن میں آپ لوگوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کو بتاتی ہوں

بدکرداری نے مجھے ماں سے عورت بنادیا

جسکے مقابلے دوسری عورت تھی اور آپ تو جانتے ہیں دنیا میں عورت ہی عورت کو

شکست دے سکتی ہے۔ کسی مرد میں یہی حوصلہ نہیں اسلیے جب نغمہ نے کہا میں بدکردار

ہوں تو میں بپھر گئی، اب میرا مخاطب جج تھا

ٹھیک ہے میں مانتی ہوں سکندر میں مجھے طلاق دی۔۔۔۔عدالت میں ہٹ ہونے شروع

ہوئی۔۔۔۔نغمہ کے منہ پر جیت کی خوشی عیاں ہوئی لیکن دنیا تو مجھے انکی بیوی کے نام

سے جانتی ہے اب کی بار جج نے ہاں میں سر ہلایا

لیکن میں کہتی ہوں یہ۔۔۔۔۔میں نے نغمہ کی طرف اشارہ کیا یہ سکندر کی بیٹی نہیں ہے

۔۔۔۔۔

جج اپنی کرسی سے کھڑا ہو گیا۔۔۔نغم کے آنکھوں میں وہشت پھیل گئی۔۔۔رابعہ

پریشان کھڑی فیصلہ میرے حق میں ہوتا ہوا دیکھ رہی تھی

میں اب گھر آگئی تھی نغمہ میرے کمرے کے دروازے سے سر ٹکرا کر معافیاں مانگ رہی تھی

مجھے اس بات سے اب کوئی غرض نہیں تھا

اب میں ماں نہیں رہی۔۔۔۔بقول اس کے میں بیوی نا رہی تو ماں بان کر میں نے کیا حاصل کرنا تھا

وہ میری پہلی اور آخری پیشی تھی۔۔۔پہلی پیشی جس میں فیصلہ میرے حق میں ہوا۔۔۔لیکن مجھے آخرت کی پیشی کی فکر کھائے جا رہی تھی

اسلیے میں نے سب کچھ بیچ پیسے کر ٹرسٹ کو دیئے۔۔اور میں اب دار الامان جا رہی تھی

بہر حال میں نے وہی کیا جو نغمہ نے کیا تھا

میں نے اسے معاف کر دیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آپ سب میرے لئے دعا کرے خدا مجھے معاف کردے

ختم شد

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL